سوال

(31) مصارف زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مصارف زکوۃ کے بارے میں آیا اس میں ایسا مدرسہ جس میں تعلیم قرآن وحدیث ہوتی ہے اور اکثر اطفال مساکین تحصیل عام میں مشغول ہیں اوران کے اکل وشرب وکتب ولباس کی خبر ذریعہ مہتمم لی جاتی ہے داخل ہے یا نہیں اورملک زکوۃ اس مدرسہ میں زکوۃ خرچ کرسکتے ہیں یا نہیں بینوا جروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

غریب اور مسکین طلبہ بلاشبہ مصرف زکوۃ ہیں ایسے مدرسہ میں ملک زکوۃ، زکوۃ خرچ کرسکتے ہیں چاہیں خود آپ بلاواسطہ مہتمم کے ان طلبہ کو دیں یا بواسطہ مہتمم کے ان کو دیں اور مہتمم کو اس امر کی ہدایت کردیں کہ یہ زکوۃ کا روپیہ ہے اس کو صرف غریب و مسکین طلبہ پر خرچ کریں واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب کتبہ محمد الرحمن المبارکفوری عفا اللہ عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی نذیریہ

جلد: 2، کتاب الزکوٰۃ والصدقات: صفحہ: 89

محدث فتویٰ